الجنّۃ علی الکافرین ۔" (صحیح بخاری، بحوالہ مشکوٰۃ، باب الحشر)

"ابراہیمؑ کہیں گے: "اے رب تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کرے گا، لیکن اس رسوائی سے بڑھ کر اور کیا رسوائی ہو سکتی ہے کہ میرا باپ تیری رحمت سے دُور ہے؟" اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: "میں نے جنّت کو کافروں پر حرام کر دیا ہے!"

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فیؤخذ بقوائمہٖ فیُلقٰی فی النّار" (ایضًا)

"چنانچہ اسے پاؤں سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا!"

فَاعْتَبِرُوْا یَآ اُولِی الْاَبْصَارِ!

شعر و ادب

جناب فضل ابنالوی

غافل انسان

مصروف زندگی سے ہی فرصت کبھی نکال
پھر اپنے گرد و پیش ذرا سی نگاہ ڈال

دنیا کے مخمصوں سے تو فرصت نہیں تجھے
آتا ہے عاقبت کا بھی تجھ کو کبھی خیال؟

قرآں میں کر تو غور و تدبّر اسی طرح
واضح ہوں تاکہ تجھ پہ بھی احکامِ ذوالجلال

علم و عمل سے کر دے خدا تجھ کو بہرہ ور
اس میں ہے تیرا اور نہ میرا کوئی کمال

شکرِ خدا کہ زندگی اچھی بسر ہوئی
اللہ کرم کرے کہ ہو روشن ہمارا مآل

میں بے ہنر ہوں اور غریب الدیار ہوں
ہو فضلِ بے نوا کو عنایت کوئی کمال